50059- طہر کے بعد مٹیالے رنگ کا پانی آنے کے دوران روزہ بھی رکھے اور نماز بھی ادا کرے گی

سوال

ماہواری مکمل طور پر ختم ہوچکنے کے بعد میں نے رات غسل بھی کرلیا اور رات ہی روزہ رکھنے کی نیت بھی کرلی، لیکن نماز فجر کی ادائیگی کے وقت اچانک گدلے رنگ کا پانی آنا شروع ہوگیا حالانکہ میں مکمل طہر کی حالت میں تھی اور یہ پانی غسل کے وقت تو نہیں تھا میرا سوال ہے کہ :
توکیا یہ نماز صحیح ہے یا اسے لوٹانا ہوگا ؟ اور کیا اس دن کا روزہ صحیح ہے، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پانی آنے کے بعد میں نے غسل نہیں کیا ؟

پسندیدہ جواب

طہر کے بعد گدلے رنگ کا پانی آنے میں کچھ نہیں، اور نہ ہی یہ حیض میں شمار ہوتا ہے، لھذا آپ کا روز صحیح ہے ایسا پانی آنے کے بعد آپ کے لیے غسل کرنا واجب نہیں کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں :

(گدلے اور مٹیالے رنگ کے پانی کو طہر کے بعد ہم کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (307) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے مندرجہ ذیل الفاظ میں روایت کی ہے :

(ہم مٹیالے اور گدلے پانی کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (326) ۔

لیکن اس پانی سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اس لیے اگر آپ نے پانی آنے کے بعد نماز فجر کے لیے وضوء کیا تھا پھر تو آپ کی نماز صحیح ہے اور آپ پر کچھ نہیں لیکن اگر وضوء کے بعد اور نماز سے قبل یہ پانی آیا اور آپ نے دوبارہ وضوء نہیں کیا تو اس حالت میں آپ کو نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی کیونکہ آپ نے بغیر وضوء کے نماز ادا کی ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ماہواری جو کہ مجھے عادتا پانچ یوم ہے سے غسل کرنے کے بعد بعض اوقات بہت ہی قلیل مقدار میں تھوڑا سا خون آتا ہے، اور ایسا غسل کے فورا بعد ہوتا ہے بعد میں نہیں، اب مجھے یہ علم نہیں کہ میں اپنی ماہواری پانچ یوم ہی شمار کروں اور اس سے زیادہ کو شمار نہ کرتے ہوئے نماز روزہ کی ادائیگی کرتی رہوں اور ایسا کرنے میں مجھ پر کوئی حرج نہیں ۔

یا کہ اس دن کو بھی مجھے ماہواری میں شامل کرتے ہوئے نماز روزہ کی ادائیگی نہیں کرنی چاہیے ؟ آپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ ایسا مستقل نہیں بلکہ دو یا تین حیض کے بعد کبھی کبھار ہوتا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو طہر کے بعد آنے والا گدلا یا مٹیالے رنگ کا پانی ہو تو اسے کچھ بھی شمار نہیں کیا جائے گا، بلکہ اس کا حکم بھی پیشاب والا ہی ہے ۔

لیکن اگر واضح طور پر خون ہو تو اسے حیض ہی شمار کیا جائے گا اس لیے آپ کے لیے دوبارہ غسل کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ثابت ہے کہ :

(ہم طہر کے بعد مٹیالے اورگدلے رنگ کے پانی کوکچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) ۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی (214/10) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک عورت کہتی ہے کہ : اسے حیض آنے کے بعد چھٹے روز مغرب سے رات بارہ بجے تک خون آنا بند ہوگیا تواس نے غسل کیا اور بعد والے دن کا روزہ بھی رکھ لیا تواس کے بعد گدلے رنگ کا پانی آیا توکیا اسے حیض شمار کرے گی حالانکہ اس کی عادت ماہواری سات دن ہی ہوتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس گدلے پانی کو حیض شمار نہیں کیا جائے گا کیونکہ طہر کے بعد آنے والا گدلا پانی کوئی چيز نہیں ، ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

(ہم طہر کے بعد مٹیالے اورگدلے پانی کوکچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) اوربخاری شریف کی روایت میں ہے :

(ہم اسے کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) ۔ اس روایت میں طہر کے بعد کا ذکر نہیں کیا گيا ۔

حیض توخون ہوتا ہے نہ کہ مٹیالے اورگدلے رنگ کا پانی ، تواس بنا پر اس عورت کا روزہ صحیح ہوگا چاہے اس دن کا ہوجس میں اس نے یہ پانی دیکھا یا پھر وہ دن جس میں نہ آیا ہو، اس لیے کہ گدلا پانی حیض نہیں ۔ اھ

دیکھیں فتاوی الصیام صفحہ نمبر (105) ۔

اورفتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے :

ایسی عورت جورمضان میں طلوع فجر سے قبل پاک ہوجائے اوراس دن کا روزہ رکھے اور جب ظہر کی نماز ادا کرنے لگی تواس نے مٹیالے رنگ کا پانی دیکھا توکیا اس کا روزہ صحیح ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

جب طلوع فجر سے قبل پاکی حاصل ہوجائے اور حیض رک جائے اور عورت روزہ رکھ لے تواس کا روزہ صحیح ہوگا ، اوراس مٹیالے رنگ کے پانی کا طہر کے بعد روزے پر کوئی اثر نہیں ہوگا ، اس کی دلیل ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا فرمان ہے :

(طہر کے بعد ہم مٹیالے اورزرد رنگ کے پانی کوکچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (158/10) ۔

واللہ اعلم .